مولانا محمد حسن موروجو

مدرس جامعہ عربیہ مخزن العلوم قل شہر ضلع نوشہرو فیروز

فون: 0242-440141

حوالہ نمبر: ________ بسم اللہ الرحمن الرحیم بتاریخ: ١٥/٦/١٤٣٧

① بریلوی، غیر مقلد لڑکی اور لڑکے سے نکاح جائز ہے یا نہیں؟

(Anas Ali Abdulrehman)

② اگر ایک عورت جس کی میراث پر اس کے بھائی کا قبضہ ہے
زبانی یا تحریری طور پر اپنے بیٹوں کے حوالے کر دے
تو یہ "دینا" صحیح ہے اور وہ بیٹے مذکورہ جائیداد کے
وارث ہو جائینگے یا نہیں؟ اگر ہو جائینگے تو کل
کلاں وہ عورت رجوع یا انکار کرے تو اس کا
اعتبار ہوگا یا نہیں؟

(Khaleel Dhudi)

③ رمضان المبارک میں لوگوں کو جگانے کے لئے
اعلان کرنا یا سائرن بجانا جائز ہے یا نہیں؟

(Ali Essa Samoon)

دار الافتاء
١٠/١٨٣

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً و مصلیاً

(۱)۔۔۔واضح رہے کہ بریلوی، غیر مقلد سے دیوبندی مسلک والے لڑکا یا لڑکی کا نکاح درست ہے، البتہ چونکہ دونوں کے درمیان مسلکی اختلاف کی وجہ سے آئندہ حالات کشیدہ ہونے اور بدمزگی پیدا ہونے کا اندیشہ رہتا ہے، نیز اختلاف کی وجہ سے عموماً آپس کے تعلقات میں خلل پڑتا ہے، اس لئے ان سے نکاح کرنے کے بجائے اپنے مسلک والے سے نکاح کرنا بہتر ہے (ماخذہ' التبویب بتصرف ۱۴۸۷/۱۹)

تفسير القرطبي (۹/ ۹۲)

وَلَا تَرْكَنُوا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُونَ (۱۱۳)

قوله تعالى : { وَلا تركنوا } قال ابن جريج : لا تميلوا إليهم قال أبو العالية : لا ترضوا أعمالهم { إلى الذين ظلموا } قيل : أهل الشرك وقيل : عامة فيهم وفي العصاة على نحو قوله تعالى : { وإذا رأيت الذين يخوضون في آياتنا } (الأنعام : ٦٨) الآية وقد تقدم وهذا هو الصحيح في معنى الآية وأنها دالة على هجران أهل الكفر والمعاصي من أهل البدع وغيرهم فإن صحبتهم كفر أو معصية إذ الصحبة لا تكون إلا عن مودة وقد قال حكيم : (عن المرء لا تسأل وسل عن قرينه .. فكل قرين بالمقارن يقتدي)

(۲)۔۔۔واضح رہے کہ صرف زبانی یا تحریری طور پر کوئی چیز کسی کے نام کر دینے سے وہ اس چیز کا مالک نہیں بن جاتا، بلکہ ملکیت مکمل ہونے کے لئے ضروری ہے کہ وہ چیز باقاعدہ طور پر اس کے قبضہ میں دیدی جائے، لہذا مسئولہ صورت میں مذکورہ خاتون نے چونکہ میراث میں اپنا حصہ صرف زبانی یا تحریری طور پر بیٹوں کے حوالے کیا ہے، اس لئے یہ بدستور اسی خاتون کی ملکیت ہے، بیٹے اس کے مالک نہیں۔

الدر المختار - (٥ / ٦٩٠)

(وتتم) الهبة (بالقبض) الكامل

الفتاوى الهندية - (٤ / ٣٧٤)

ومنها أن يكون الموهوب مقبوضا حتى لا يثبت الملك للموهوب له قبل القبض وأن يكون الموهوب مقسوما إذا كان مما يحتمل القسمة وأن يكون الموهوب متميزا عن غير الموهوب ولا يكون متصلا ولا مشغولا بغير الموهوب

(۳)۔۔۔رمضان المبارک میں لوگوں کو جگانے کے لئے اعلان کرنا یا سائرن بجانا جائز ہے، بہتر یہ ہے کہ مسجد کے باہر سائرن بجایا جائے (ماخذہ' فتاوی محمودیہ ج ۱۰ ص ۲۰۸)

حاشية ابن عابدين (رد المحتار) (٢/ ٤٠٧)

Scanned by CamScanner

يتسحر بقول عدل وكذا بضرب الطبول واختلف في الديك. وأما الإفطار فلا يجوز بقول الواحد بل بالمثنى وظاهر الجواب أنه لا بأس ما إذا كان عدلا صدقه............وبالأولى سماع الطبل أو المدفع الحادث في زماننا لاحتمال كونه لغيره ولأن الغالب كون الضارب غير عدل فلا بد حينئذ من التحري فيجوز

وفي الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (٦/ ٥٥)

وإذا كان الطبل لغير اللهو فلا بأس به كطبل الغزاة والعرس لما في الأجناس: ولا بأس أن يكون ليلة العرس دف يضرب به ليعلن به النكاح.................**واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم**

محمد تقی رنگونی

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۲۵ / ذوالحجۃ / ۱۴۳۷ھ

۲۸ / ستمبر / ۲۰۱۶ء

الجواب صحیح

بندہ عبد الرؤف سکھروی عفی عنہ

مفتی جامعہ دار العلوم کراچی

۲۴ / ذوالحجۃ / ۱۴۳۷ھ

الجواب صحیح

۲۶/۱۲/۱۴۳۷ھ

الجواب صحیح

۲۴/۱۲/۱۴۳۷ھ

Scanned by CamScanner